نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

عادل یزدانی

مرے حبیب کا پر تو سخن سخن پر ہے
مرے حبیب کا پر تو دہن دہن پر ہے

یونہی نہیں ہیں یہ صبحیں معطر و تازہ
مرے حبیب کا پر تو کرن کرن پر ہے

نمو پذیر وفورِ کرم سے نخل و شجر
مرے حبیب کا پر تو چمن چمن پر ہے

ہے سرو سرو پہ نوری جمال سایہ فگن
مرے حبیب کا پر تو سمن سمن پر ہے

ردائے عالم امکان صاف کہتی ہے
مرے حبیب کا پر تو شکن شکن پر ہے

حجاب و شرم و حیا کے لباس کی صورت
مرے حبیب کا پر تو دلھن دلھن پر ہے

گواہی ملتی ہے تاریخ آدمیت سے
مرے حبیب کا پر تو زمن زمن پر ہے

کھلا یہ شان صحابہ کو دیکھ کر عادلؔ
مرے حبیب کا پر تو سجن سجن پر ہے

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

شورش کاشمیری

ہوں مرے ماں باپ قرباں اس مقدس نام پر
عائشہ کے سینکڑوں احسان ہیں اسلام پر

جس کی عفت کی گواہی دی کلام اللہ نے
جس کی غیرت کے نشاں ہیں دامن ایام پر

جس کو بخشا تھا پیمبر نے'' حمیرا'' کا لقب
مہر و مہ کی رونقیں قربان اس کے نام پر

جس کے فرزندوں نے سیل بے کراں کے روپ میں
اپنی سطوت کے علم لہرائے روم و شام پر

جس پہ باندھا تھا خدا کے دشمنوں نے اتہام
آج تک انسان شرمندہ ہے اس الزام پر

سیدالکونین کی سیرت کا نورانی ورق
جیسے صیقل جگمگاتی ہو دلِ صمصام پر

ہم گنہ گاروں کا شورشؔ کون ہے ان کے سوا
خواجۂ کونین کی رحمت ہے خاص و عام پر